دماء ثلاثة

(خواتین کے مخصوص مسائل)

ہر ماہ خواتین جو خون دیکھتی ہیں اسکے احکام کسی حدتک پیچیدہ ہیں اور اس حوالے سے پاکستان میں ماہر خواتین نہ ہونے کے برابر ہے جن سے خواتین بغیر جھجک اپنے مخصوص مسائل پوچھ سکے اور علما کرام بھی ان مسائل کو یہ سمجھ کر چھوڑ دیتے ہیں کہ یہ مسائل ہمارے لئے درپیش نہیں، بعض خواتین تو شرم کی وجہ سے کسی سے پوچھتی ہی نہیں ہیں

جبکہ شریعت کے احکام سیکھنے اور پوچھنے میں کسی قسم کی شرمندگی محسوس نہیں کرنی چاہئے،

اور اس حوالے سے توضیح المسائل، منھاج الصالحین اور باقی کتابوں میں مسائل بہت مشکل انداز میں لکھے گئے ہیں جسکی وجہ سے مسائل سمجھنے میں انتھائی دشواری پیش آتی ہے، یہی وجہ تھی کہ واٹس اپ، ٹیلیگرام اور فیس بک پے ہم نے فقہی مسائل کے جوابات دینے کے لئے کچھ گروپ بنائے تھے جن میں ممبران کی طرف سے ایسے سوالات آنے پر ہم ان کتابوں کا مسئلہ نمبر کے ساتھ حوالہ دینے پر بھی یہی کہتے تھے کہ ہمیں مسئلہ سمجھ نہیں آتا اس مشکل کے پیش نظر ہم نے اس موضوع پے روزانہ ایک درس بنا کر مختلف گروپس میں بھیجتا رہا اور ممبران کی طرف سے بہت زیادہ حوصلہ افزائی ہوئی اور لوگ مختلف اپنے دوست احباب اور گروپس مین سینڈ کرتے تھے،

یورپ اور باقی ممالک میں موجود لوگوں کی طرف سے بہت زیادہ اصرار پے

بعض برادران نے اسکا انگلش ترجمہ بھی شروع کیا ہے ان شاء اللہ بہت جلد منظر عام پر آئے گا،

یہ کتابچہ انہی دروس کا مجموعہ ہے

یہ دروس بندہ حقیر نے آیۃاللہ العظمی السید علی الحسینی السیستانی دام ظلہ کے مقلدین کے لئے انکی کتاب منھاج الصالحین مسائل منتخبہ، عروہ الوثقی کے اوپر حاشیہ، توضیح المسائل جامع، ویب سائٹ اور مکتب سے استفادہ کرکے انہی کے فتوی کے مطابق لکھے ہیں۔

امید ہے یہ دروس عوام الناس کے ساتھ ساتھ علماء کرام کے لئے بھی مفید ثابت ہوگا،

بندہ حقیر نے اپنی طرف سے حدالامکان کوشش کی ہے کہ مسائل غلط بیان نہ ہو لیکن پھر بھی انسان خطا کا پتلا ہے لھذا اگر کسی جگہ اشتباہ نظر آئے تو ضرور آگاہ کیجئے گا تاکہ اسکی اصلاح کی جاسکے۔

محمد حسین شھیدی

نجف اشرف عراق

27 دسمبر 2018

Presented by Ziaraat.Com

احکام الدماء الثلاثة

خواتین کے مخصوص مسائل

خواتین جو خون دیکھتی ہیں اس کی تین قسمیں ہیں (زخم کے علاوہ)

1 حیض

استحاضہ

3 نفاس

نفاس صرف اور صرف ولادت کے وقت آتا ہے جب کہ حیض خواتین عام طور پر ہر ماہ میں ایک دفعہ دیکھتی ہیں کبھی ایک سے زیادہ کبھی ایک دفعہ بھی نہیں (مسائل منتجبہ)

جبکہ استحاضہ پورا مھینہ بھی ہوسکتا ہے اور کئ مھینے نھیں بھی آسکتا ھے

اگر حیض کی تمام شرائط موجود ہوں تو وہ خون حیض ہوگا اور اگر صرف ایک شرط بھی کم ہوئی خون حیض نہیں ہوگا(توضیح المسائل جامع مسئلہ ۳٦۸)

حیض کی شرائط

پہلی شرط۔

خون 3 دن سے کم اور دس دن سے زیادہ نہ ہو۔

پس اگر تین دن سے ایک گھنٹہ بھی کم آیا ہے تو وہ حیض نہیں ہوگا (عروہ مسئلہ ۷۰٦) اگرچہ خون آنا شروع ہو جائے اور انجکشن یا گولی سے روکے (جامع 477) پس اگر 2 دن خون دیکھے پھر بند ہو جائے پھر 2 دن دیکھے تو دونوں حیض نہیں۔

اسی طرح اگر دس دن سے زیادہ آجاے تو پورا حیض نہیں ہوسکتا بلکہ اس میں تفصیل ہے جو آگے آئے گی

Presented by Ziaraat.Com

:2۔ دوسری شرط

تین دن مسلسل خون آنا

پس اگر کچھ گھنٹوں کے لئے رک جاے اور پھر دوبارہ آے تو وہ حیض نہیں اگرچہ تین دن تک آے

نوٹ

۳دن مسلسل سے مراد یہ نہیں کہ ایک منٹ بھی بند نہ ہو بلکہ اتنی دیر سے زیادہ بند نہ ہو جتنی دیر عام طور پر خواتین کے ہاں بند ہونے کا معمول ہے مثال کے طور پر اگر تین دن سے پہلے آدھ گھنٹہ کے لئے رکنا معمول ہو تو ہم کہیں گے کہ یہ تسلسل کے لئے نقصاندہ نہیں لھذا اگر تین دن سے پہلے آدھ گھنٹہ کے لئے خون رکے اور پھر دوبارہ آے تو باقی شرائط کے ساتھ یہ خون حیض ہوگا، لیکن اگر اس سے زیادہ دیر کے لئے بند ہو جاے تو تسلسل ٹوٹ جاے گا۔

۳دن مسلسل سے یہ بھی مراد نہیں ہے کہ خون لگاتار شرم گاہ سے باہر آتا رہے بلکہ ایک دفعہ باہر آنے کے بعد (اگرچہ ایک قطرہ) اگرچہ شرمگاہ کے اندر ہی کیوں نہ رہے حیض ہوگا اور لگاتار آنا کہا جاے گا

:3۔ تیسری شرط: ایک دفعہ خون شرمگاہ سے باہر آجاے اگرچہ ایک قطرہ ہی کیوں نہ ہو (منہاج مقصد ثانی)

چاہے خود بخود نہ نکلے بلکہ کسی چیز کی مدد سے باہر نکالے (منہاج مقصد ثانی) پس اگر کوئی خاتون یہ محسوس کرے کہ شرمگاہ کے اندر خون آیا ہے لیکن باہر نہ نکلے اور نہ ہی کسی چیز کے ذریعے چیک کرے تو وہ حائضہ نہیں ہوگی اور اگر کوئی خاتون روئی کے ذریعے چیک کرے اور روئی پے خون لگے تو حیض کی باقی شرائط کے ساتھ حائضہ شمار ہوگی

چوتھی شرط

۹سال ہجری مکمل ہونے کے بعد اور 60 سال ہجری سے پہلے ہو

پس 9 سال مکمل ہونے سے پہلے اور 60 سال مکمل ہونے کے بعد خون حیض نہیں ہوگا (منہاج فصل ثانی، ویب سائٹ حیض سوال نمبر ۳۲) اگرچہ خون میں حیض کی صفات موجود ہو (جامع ۴۶۹)

پانچویں شرط

Presented by Ziaraat.Com

دو حیض کے درمیان کم از کم دس دنوں کا فاصلہ ہو پس اگر دس دنوں سے کم فاصلہ ہو تو ایک خون حیض ہوگا دوسرا استحاضہ

نوٹ:

10 دنوں کے فاصلہ سے مراد ان دس دنوں میں خون حیض سے پاک رہنا مراد ہے اگرچہ استحاضہ آتا رہے یا کچھ دن پاک اور کچھ دن استحاضہ آئے (جامع ۴۸۷،)

لیکن کچھ دن مکمل پاک اور کچھ دن استحاضہ ہو تو دوسرا خون حیض بننے کی کچھ شرائط ہیں جو آگے آئے گی

مثال

6 دن ◄ حیض

8 دن ـ ◄ پاک

5 دن ـ ◄ خون

تو دوسرا حیض نہیں ہو سکتا کیونکہ صرف 8 دونوں کا فاصلہ ہے بلکہ پہلا حیض ہوگا اور دوسرا استحاضہ۔

مثال: 2

6 دن حیض + 5 دن استحاضہ + 4 دن خون

بلکل اوپر والا حکم ہوگا

مثال: 3

6 دن خون + 11 دن پاک + 4 دن خون

یہاں دونوں خون حیض ہو سکتے ہیں باقی شرائط کے ساتھ

مثال 4 :

6 دن خون + 11 دن استحاضہ + 4 دن خون

Presented by Ziaraat.Com

یہاں بھی دونوں خون حیض ہو سکتے ہیں باقی شرائط کے ساتھ

مثال : 5

6دن خون + 5 دن مکمل پاک + 6 دن استحاضہ + 4 دن خون

یہاں پہلا خون حیض بن سکتا ہے حیض کی باقی شرائط کے ساتھ اور دوسرا خون کب حیض بنے گا اسکی تفصیلات آگے آئے گی۔

سوال:

3 دن کا حساب کیسے کیا جائے ؟

جواب :

اگر خاتون رات میں خون دیکھے تو دن کا حساب طلوع فجر سے غروب تک ہے

جس رات خون دیکھا ہے وہ رات حساب میں شامل نہیں (3 دن حساب کرنے میں یہ رات شامل نہیں لیکن حیض کا حکم لاگو ہوگا) اور آخری دن غروب کے بعد بھی شامل نہیں ،

صرف درمیانی دو راتیں شامل ہیں

یعنی ان راتوں میں بھی خون نہیں رکنا چاہیئے۔

مثال :

شب جمعہ 10 بجے خون دیکھا تو

پہلا دن = جمعہ طلوع فجر سے غروب تک۔

دوسرا دن = ہفتہ کو غروب تک

تیسرا دن = اتوار غروب تک ،

نوٹ :

رات 10 بجے سے جمعہ کے دن اذان صبح تک خاتون پر حیض کی احکام لاگو ہونگے لیکن دنوں کے حساب میں شامل نہیں۔

- اگر خاتون دن میں کسی وقت خون دیکھے تو تین دن سے مراد 72 گھنٹے ہے۔ (تلفیق کا مطلب یہی ہے (

مثال:

اتوار دن دو بجے خون دیکھے تو

پہلا دن = پیر 2 بجے

دوسرا دن = منگل 2 بجے

تیسرا دن = بدھ 2 بجے

بالکل یہی طریقہ دس دنوں کے حساب کے لئے ہے۔

چھٹی شرط:

خون بچہ دانی سے خارج ہو۔

پس اگر بچہ دانی سے نہ ہو تو خون حیض نہیں ہوگا

پس اگر کسی خاتون نے بچہ دانی نکلوائی ہے تو اسے کبھی بھی حیض نہیں آے گا۔ (جامع 474(

ہاں اگر زخم کا خون نہ ہو تو استحاضہ ہوگا (احکام الدماء الثلاثہ، سید حسین الحسینی، ص 1(

حیض کی صفات

خون حیض عموما گاڑھا اور گرم ہوتا ہے اور اس کا رنگ سیاہ یا سرخ ہوتا ہے اور اچھل کر تھوڑی سی جلن کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

نوٹ:

Orange, pink

اور blake رنگ بھی سرخ رنگ میں شامل ہے۔ (ویب سائٹ حیض سوال 59,58

یہ صفات عام طور پر خون حیض میں ہوتی ہے اور ان کے ذریعے خون حیض پہچانا جاتا ہے لیکن ایسا نہیں کہ جب تک یہ صفات نہ ہوں حیض کا حکم نہیں لگایا جاے گا بلکہ بعض دفعہ ان صفات کے بغیر بھی حیض شمار ہوگا۔ (جامع 467 کا حاشیہ (

سوال:

پھر ان صفات وعلامات کا کیا فائدہ؟

جواب:

ان شاء اللہ آگے مباحث میں ثمرہ ظاہر ہوگا خصوصا جب خون دس دن سے تجاوز کرے۔

ایک اھم اور زیادہ در پیش مسئلہ

ایک قاعدہ کلیہ یاد رکھے ہر وہ خون جس میں حیض کی تمام شرائط پائی جاے اور 10 دن سے زیادہ نہ ہو وہ حیض ہے اگرچہ اس خون میں حیض کی صفات نہ بھی ہو،

چاہے خاتون عادت والی ہو یا نہ ہو، (منھاج الصالحین 219 ,

پس اگر خون آئے اور شک ہو کہ یہ حیض ہے یا استحاضہ اگر اس میں حیض کی تمام شرائط پائی جائے تو ضروری ہے کہ اسے حیض قرار دے، (جامع 48) اگرچہ دوائی کے ذریعے 3 دن تک مسلسل آئے اور 10 دن سے پہلے دوائی کے ذریعے روکے، (ویب سائٹ حیض سوال 43)

مثال:

9 دن خون دیکھا = 3 دن سرخ = 3 دن پیلا = 3 دن سرخ پھر مکمل پاک ہو جاے

Presented by Ziaraat.Com

یہاں پورا حیض ہوگا۔

حائض کی اقسام

بنیادی طور پر حائض کی دو قسمیں ہیں

1: عادات والی

2: عادت نہ رکھنے والی

عادت والی کی 3 قسمیں ہیں

1: وقت اور عدد دونوں کی عادت رکھنے والی

2: صرف وقت کی عادت رکھنے والی۔

3 صرف عدد کی عادت رکھنے والی

عادت نہ رکھنے والی کی بھی 3 قسمیں ہیں

1: مبتدئہ

2: مضطربہ

3: ناسیہ

- عادت سے مراد دو دفعہ لگاتار ایک ہی صفت کا خون آنا (ایک ہی طرح کا خون آنا، صفات حیض مراد نہیں) اور درمیان میں مخالف حیض نہ آئے۔

- صفت سے مراد وقت، عدد یا فاصلہ ہے

Presented by Ziaraat.Com

یعنی اگر دو حیض کا وقت ایک ہو یا عدد ایک ہو یا دونوں کے درمیان دنوں کا فاصلہ ایک ہو تو وہ خاتون عادت والی خاتون کہلائے گی

اگر وقت یا فاصلہ ایک ہو تو خاتون وقتیہ کہلائے گی۔

- ◀ اگر عدد ایک ہو تو عددیہ
- □ ◀ □ اور اگر دونوں ایک ہو تو وقتیہ وعددیہ

وقتیہ بننے کے دو طریقے

پہلا طریقہ

ایک حیض سے پاک ہونے کے بعد دوسرا حیض آنے تک کا درمیانی فاصلہ اگر تکرار ہو جائے تو خاتون وقتیہ بنے گی۔ پس اس طریقہ میں ہم خون آنے یا رکنے کی تاریخ کو نہیں دیکھیں گے بلکہ دو حیض کے درمیان فاصلے کو دیکھیں گے۔ (منہاج فصل رابع مرتین متوالیتین،

مکتب سے خاص استفتاء، احکام الدماء الثلاثۃ سید حسین الحسینی ص 12 (

مثال:

10 تاریخ کو حیض سے پاک ہو گئی پھر 20 دن بعد دوبارہ حیض آیا (1 تاریخ کو مثلا) پھر اس حیض سے پاک ہو گئی اور 20 دن بعد دوبارہ حیض آیا (مثلا 27 تاریخ کو (تو اس مثال میں اگرچہ دونوں حیض کی تاریخ جدا ہے لیکن دونوں کے درمیان فاصلہ 20 دن ہے لہٰذا یہ خاتون وقتیہ کہلائے گی۔

دوسرا طریقہ

دو حیضوں کا وقت ایک ہو، یعنی دو مھینے مسلسل ایک ہی وقت میں خون دیکھے،

اگر دو دفعہ حیض ایک جیسے وقت میں آئے تو وقتیہ کہلائے گی۔ چاہے ابتداء ایک ہو یا انتھاء یا درمیانی دن

- ◆ مہینہ سے مراد 30 دن ہے یعنی 30 دنوں کے بعد دوبارہ اسی طرح خون دیکھے۔ چاہے ہجری مھینے 30 دنوں کا ہو یا 29 کا (عروہ 729 (

Presented by Ziaraat.Com

اسکی مذید وضاحت آگے آئے گی

پس دوسرے طریقے میں وقتیہ کی 3 قسمیں ہیں۔ (احکام الدماء الثلاثہ شیخ ھانی ال عبد اللہ، اس کتاب پر آیۃاللہ میرزا جواد تبریزی اور سید سیستانی دام ظلہ کے قم کے مکتب کا مہر لگا ہوا ہے، التنقیح فی شرح العروہ ج 7 ص 148 (,

پہلی قسم: الوقتیۃ من حیث البدایۃ (

خون حیض شروع ہونے کا وقت ایک ہو (

ہم اسے وقتیہ ابتدائیہ کا نام دے سکتے ہیں۔

مثال: (فرض کرتے ہیں مہینہ 30 دنوں کا ہے (

16 ◄ رجب کو حیض آیا ہے

16 ◄ شعبان کو حیض آیا

پس دو مہینوں میں 16 تاریخ حیض آنے کی تاریخ ہوئی اور ٹھیک 30 دن بعد آیا ہے لہٰذا یہ خاتون وقتیہ من حیث البدایہ ہے یعنی وقتیہ ابتدائیہ۔

الوقتیۃ من حیث الوسط

فرض کرتے ہیں مہینہ 30 دنوں کا ہے

مثال:

1 ◄ رمضان سے 7 تک حیض آیا

2 ◄ شوال سے 8 شوال تک آیا

پس اس مثال میں 2,3,4,5,6,7,

تاریخوں میں دونوں مہینوں میں خون حیض آیا ہے اس لئے یہ خاتون وقتیہ من حیث الوسط کہلائے گی یعنی وقتیہ درمیانی

الوقتیۃ من حیث النہایۃ

مثال:

1 ◄ محرم سے 7 محرم تک حیض آیا

3 ◄ صفر سے 7 صفر تک حیض آیا

تو دونوں مہینوں میں 7 تاریخ کو خون بند ہوا ہے لہٰذا یہ خاتون وقتیۃ من حیث النہایۃ کہلائے گی .

یعنی خون حیض بند ہونے کا وقت ایک ہو

سوال:

اگر وقتیہ بننے کے بعد ایک مہینہ مخالف خون آئے اس کے بعد چوتھے مہینہ میں پھر وقت پہ آئے تو کیا یہ خاتون وقتیہ سے نکل کر مضطربہ بنے گی؟

جواب:

صرف ایک مہینہ وقت سے ہٹ کر آ نا نقصاندہ نہیں یعنی پھر بھی وہ خاتون وقتیہ ہے صرف اس مخالف مہینہ میں وہ خاتون مضطربہ کے احکام پر عمل کرے۔ (عروہ 710, احکام الدماء الثلاثۃ لسید حسین حسینی ص 11 (

مثال:

- ◄ رجب 16 کو خون دیکھا
- ◄ شعبان 16 کو خون دیکھا
- ◄ رمضان 1 کو خون دیکھا
- ◄ شوال 16 کو خون دیکھا

اب یہ خاتون رمضان المبارک میں مضطربہ کے احکام پر عمل کرے اور

شوال کے مہینے میں جو نہی 16 تاریخ کو خون دیکھے وقتیہ کے احکام پر عمل کرے۔

⯃ کبھی وقتیہ خاتون کی تاریخ کسی اور تاریخ میں تبدیل ہو جاتی ہے پھر بھی وہ وقتیہ کہلاتی ہیں (عروہ 710 (

مثال:

شوال 10 تاریخ کو خون آیا

ذی القعدہ۔ 10

ذی الحجہ ۔ 17

محرم 17

اس مثال میں پہلے اس نے دو مہینے مسلسل 10 تاریخ کو خون دیکھا تو وقتیہ من حیث البدایہ ہوئی اور تاریخ 10 تھی لیکن اب اس کا وقت 17 تاریخ ہے اور اب بھی وقتیہ ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

اھم اور درپیش مسئلہ

سوال:

وقتیہ بننے کے بعد اگر ایک یا دو دن پہلے خون آئے تو کیا یہ نقصان دہ ہے؟

جواب:

اگر اتنی مدت پہلے آئے کہ جسے عرف نساء میں وقت پہ ہی آنا کہا جائے تو یہ نقصاندہ نہیں ہے خاتون اب بھی وقتیہ ہے لیکن اگر بہت پہلے آئے جو خواتین کے ہاں متعارف نہیں ہے اور جسے وقت پہ آنا نہ کہا جائے تو یہ نقصاندہ ہے (منھاج 217،

مثال:

رجب 9

شعبان 9

رمضاں 8

شوال 9

یہاں ایک دن پہلے آیا ہے یہ اب بھی وقتیہ ہے کیونکہ خواتین کے ہاں ایک دن پہلے آنا متعارف ہے

لہٰذا رمضان میں اپنے آپ کو مضطربہ نہ سمجھے بلکہ وقتیہ سمجھیں۔

⊖ منہاج الصالحین

مسائل منتخبہ

توضیح المسائل جامع

اور عروۃ میں یوم اور یومین اوازید لکھا ہے اگرچہ دو دن یا اس سے زیادہ دن پہلے آئے لیکن عرف نساء میں تعجیل الوقت (اپنے وقت سے پہلے آنا) شمار ہو تو نقصان دہ نہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

مثال:

رجب 9

شعبان 9

رمضان المبارک 5

یہاں چونکہ رمضان المبارک چار دن پہلے آیا ہے جو متعارف سے زیادہ ہے لہذا رمضان میں مضطربہ سمجھے پھر شوال میں اگر دوبارہ 9 تاریخ کو آے تو وقتیہ رہے گی 5 کو آئے تو بھی وقتیہ لیکن تاریخ 5 بنے گی اگر کسی اور تاریخ میں آئے تو عددیہ والے حکم پر عمل کرے گی۔

سوال:

اگر اپنے وقت سے کچھ دن لیٹ خون دیکھے تو کیا یہ نقصاندہ ہے

درس 4

جواب: جی لیٹ خون آنا نقصاندہ ہے۔

لیکن □ لیٹ سے مراد اپنی عادت کے تمام دن ختم کے بعد آنا مراد ہے۔ (عروہ 715, حاشیہ 856, احکام الدماء الثلاثہ للسید حسین الحسینی ص 15)

مثال ◄ ایک خاتون وقتیہ وعددیہ ہے ہمیشہ 1 سے 6 تک خون دیکھتی ہے

اس مہینہ اسے 7 تاریخ کو خاتون آیا

تو یہاں چونکہ عادت کے تمام دن ختم ہونے کے بعد دیکھا ہے لھذا اس مہینہ وہ مضطربہ کے احکام پر عمل کرے،

پھر اگلے مہینہ کا انتظار کرے

اگر سابقہ عادت پے آئے تو وہی عادت رہے گی

اگر 7 تاریخ کو دوبارہ آئے تو وقتیہ رہے گی لیکن تاریخ 7 بنے گی

اور اگر کسی اور تاریخ کو آئے تو عددیہ خاتون کے حکم پے عمل کرے

جو آگے آرہا ہے۔

مھم جدا

جیسا کہ پہلے بیان ہوا ہے عادت وقتیہ بننے کے دو طریقے ہیں اور دوسرا طریقہ یہ تھا کہ دو مہینے مسلسل ایک وقت میں خون دیکھے یہاں

مہینہ سے مراد

30 دن ہے

چاہے ہجری مہینہ 30 والا ہو یا 29 والا۔ (عروہ 729)

مثال: 1

رجب 1 سے 7 تک حیض

فرض کرتے ہیں رجب 30 دنوں کا ہے

شعبان 1 سے 6 تک حیض

تو یہ خاتون وقتیہ من حیث الابتداء ہے کیونکہ دوسرا خون ٹھیک 30 دنوں کے بعد دوبارہ آیا ہے،

مثال: 2

محرم 1 سے 7 تک حیض

فرض کرتے ہیں محرم 29 دنوں کا ہے

صفر 1 سے 6 تک حیض

Presented by Ziaraat.Com

تو یہ خاتون وقتیہ من حیث الابتداء نہیں کیونکہ 30 دنوں کے بعد دوبارہ خون نہیں دیکھا بلکہ 29 دنوں کے بعد دیکھا ہے لیکن چونکہ درمیانی ایام ایک ہیں اس لئے وقتیہ من حیث الوسط ہے۔

احکام ذات العادۃ الوقتیۃ

جب وقتیہ خاتون اپنے وقت پر خون دیکھے تو اس کی تین قسمیں ہیں

:1 ◘ اسے یقین ہو جائے کہ خون تین دن مسلسل آئے گا تو اس صورت میں اپنے آپ کو حائض قرار دے اور عبادات ترک کرے۔

لیکن □ اگر اتفاق سے تین دن سے پہلے مکمل پاک ہو جائے اور شرمگاہ کے اندر بھی خون نہ ہو تو حیض نہیں ہوگا بلکہ استحاضہ ہوگا لہٰذا جو عبادات انجام نہیں دی ان عبادات کی قضا کرے،

اس پر گناہ نہیں (عروہ 715,

منھاج 215)

نوٹ : (کبھی خون کی مقدار اتنی ہوتی ہے کہ خاتون کو یقین ہو جاتا ہے کہ تین دن آئے گا یا اس کی عادت ایسی ہے یا کسی اور وجہ سے یقین حاصل ہو جائے جیسے گولی کھائی ہو یا انجکشن لگوایا ہے (

2 ◘ اسے یقین ہو جائے کہ خون تین دن تک نہیں آئے گا بلکہ تین دن سے پہلے رک جائے گا تو اپنے آپ کو مستحاضہ قرار دے،

لیکن اگر بعد میں تین دن سے پہلے نہ رکے اور مسلسل تین دن خون آیا تو وہ حیض ہوگا اور پاک ہونے کے بعد غسل حیض کرکے جن عبادات کی قضا حائض پر واجب ہے ان کی قضاء ضروری ہوگا

اگرچہ اپنے آپ کو مستحاضہ سمجھ کر عبادات انجام دی ہے۔ جیسے روزہ

3: نہ اسے خون مسلسل آنے کا یقین ہے اور نہ رکنے کا اسے نہیں معلوم کہ 3 دن تک آئے گا یا اس سے پہلے رکے گا تو اسکا حکم پہلی قسم والا ہے۔

سوال:

کیا حاملہ خاتون کو حیض آتا ہے؟

جواب:

جی حاملہ خاتون کو بھی حیض آسکتا ہے اگر باقی شرائط پوری ہیں

اس حوالے سے حاملہ اور غیر حاملہ میں کوئی فرق نہیں صرف ایک صورت میں حاملہ خاتون کا وظیفہ الگ ہے

وہ صورت یہ ہے

حاملہ خاتون + وقتیہ ہو

+ حیض کی صفات کے ساتھ خون دیکھا

+ اپنی عادت کے پہلے دن کے 20 دن یا اس سے زیادہ بعد خون دیکھا تو احتیاط لازم کی بنا پر یہ خاتون اعمال مستحاضہ اور تروک حائض کو جمع کرے (منہاج 214 (

یعنی نماز پڑھے روزہ رکھے مسجد میں نہ جائے واجب سجدہ والی آیات کی تلاوت نہ کرے وغیرہ

اس صورت کے علاوہ حاملہ اور غیر حاملہ میں کوئی فرق نہیں لیکن چونکہ عام طور پر حاملہ خاتون کو حیض نہیں آتا اس لیے اکثر لوگوں کے ذہن میں یہ بات بیٹھ گئی ہے کہ حاملہ کو حیض آتا ہی نہیں ہے لہٰذا جو بھی خون دیکھیں وہ استحاضہ ہے۔

مثال:

خاتون جو کہ حاملہ ہے اور وقتیہ ہمیشہ یکم تاریخ کو خون دیکھتی ہے اس دفعہ 21 تاریخ کو خون دیکھا جس میں حیض کی صفات تھی

تو اسکا وظیفتہ اعمال مستحاضہ اور تروک حائض کو جمع کرنا ہے۔

صاحبۃالعادۃالعددیۃ

عدد کی عادت رکھنے والی خاتون

جب خاتون دو دفعہ مسلسل عدد کے اعتبار سے ایک جیسا خون حیض دیکھے اور درمیان میں مخالف حیض نہ ہو تو یہ خاتون عددیہ کہلاتی ہے۔

مثال: 1

محرم = 7 دن حیض

صفر = 7 دن حیض

تو یہ خاتون عددیہ ہے۔

مثال: 2

محرم میں 5 دن حیض + 12 دن پاک + 5 دن حیض

یہاں 5 دن خون حیض تکرار ہے لہٰذا وہ عددیہ ہے اور اسکی عدد 5 ہے۔

▶ ایک ہی مھینہ میں دو دفعہ 5 دن تکرار ہے پس معلوم ہوا دو مہینوں میں ایک ہی عدد تکرار ہونا ضروری نہیں بلکہ ایک ہی مہینہ میں بھی خاتون عددیہ بن سکتی ہے

جس طرح وقتیہ بننے کے پہلے طریقہ میں ایک ہی مہینہ میں وقتیہ بن سکتی تھی۔

● یہاں ہم صرف خون حیض کے دنون کی تعداد دیکھیں گے اس سے غرض نہیں کہ کس تاریخ سے کس تاریخ تک آیا ہے کیونکہ عدد جاننا ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

سوال:

عادت عددیہ بننے کے بعد اگر ایک مہینہ مختلف حیض آئے پھر دوبارہ وہی عدد آئے تو کیا اس کی عدد کی عادت ختم ہو گی؟

جواب:

صرف ایک دفعہ مخالف عدد سے عدد کی عادت ختم نہیں ہو گی

لیکن اگر زیادہ تکرار ہو جائے تو اس کی عادت ختم ہو گی۔ (عروہ 710, جامع 524,

احکام الدماء الثلاثۃ للسید حسین الحسینی ص 11)

مثال: 1

7 دن + 7 دن + 4 دن + 7

یہاں صرف ایک دفعہ مختلف عدد ہے (4) اس لئے نقصان دہ نہیں

مثال: 2

5 + 4 + 7 + 7 یہاں دو دفعہ الگ ہے اس لئے اب یہ عددیہ نہیں بلکہ مضطربہ من حیث العدد ہے۔ یعنی عدد کے اعتبار سے مضطربہ کے احکام پر عمل کرے۔

مثال: 3

7 8 + 8 + 7 + اس مثال میں اس کی عدد 7 سے تبدیل ہو کر 8 بنے گی

یہ خاتون اب بھی عددیہ ہے لیکن عدد 8 ہے۔

احکام ذات العادۃ العددیۃ

اگر عددیہ خاتون خون دیکھے تو اس کی تین قسمیں ہیں۔ (منہاج 216)

پہلی قسم

اسے یقین ہو جائے کہ خون تین دن مستمر رہے گا۔

Presented by Ziaraat.Com

دوسری قسم

اسے یقین ہو جائے کہ خون تین دن سے پہلے رکے گا،

ان دونوں صورتوں کا حکم وقتیہ والا ہوگا۔

تیسری قسم

شک ہو جائے کہ خون تین دن تک رہے گا یا اس سے پہلے رکے گا تو اس کی 2 صورتیں ہیں

1 : اگر خون میں حیض کی صفات پائی جائے تو اپنے آپ کو حائض قرار دے۔

2 : اگر استحاضہ کی صفات پائی جائیں تو احتیاط لازم کی بنا پر تروک حائض اور اعمال مستحاضہ کو جمع کرے یہاں تک کہ تین دن مستمر رہنے کا یقین نہ ہو جائے۔

اگر کسی دن یقین آ جائے تو اسی دن سے اپنے آپ کو حائض قرار دے۔

نوٹ :

ایسی صورت میں اگر اپنے یقین کے برخلاف ہو جائیں تو جو حکم وقتیہ کے لیے بیان ہوا تھا وہی اس کے لئے بھی ہے۔

نوٹ :

اگر وقتیہ خاتون کو اپنے وقت سے ہٹ کر خون آئے تو اس کا حکم عددیہ والا ہوگا جو ابھی بیان ہوا اور پہلے بھی بیان ہوا تھا۔(منہاج 217)

ایک اہم اور زیادہ در پیش مسئلہ

سوال :

مثال کے طور پر اگر کسی خاتون کی عادت 7 دن ہو لیکن اس دفعہ اسے آٹھویں یا نویں دن بھی خون آئے تو کیا حکم ہے؟ یعنی اپنی عدد کی عادت سے ہٹ کر

جواب :

اس کی 3 صورتیں ہیں۔

پہلی صورت

اگراس خاتون کو یقین ہو جائے گا خون 10 دن سے گذر جاے گا تو فوراً غسل حیض کرکے اپنے آپ کو مستحاضہ قرار دے اور مستحاضہ کے اعمال پر عمل کرے۔(استحاضہ کی کونسی قسم ہوگی اسکے لئے وہ روئی کے ذریعے چیک کرے اور استحاضہ کی تین اقسام کے حساب سے عمل کرے(

اگراس کے یقین کے برخلاف 10 دن سے پہلے خون رک جائے تو 7 دنوں کے بعد والا بھی حیض شمار ہوگا اور دوبارہ غسل حیض واجب ہے اور عبادات کی قضا بجالائے

دوسری صورت

اگراسے یقین ہو جائے کہ 10 دن سے نہیں گذرے گا تو اپنے آپ کو اب بھی حائض ہی سمجھے۔

لیکن اگراس کے یقین کے برخلاف خون 10 دنوں سے تجاوز کرے تو صرف اپنی عادت کے ایام (7) کو حیض باقی دنوں کو استحاضہ قرار دے لہذا اپنی عادت کے علاوہ دنوں کی عبادات کی قضا بجالائے۔

تیسری صورت

اگراسے معلوم نہ ہو اور شک ہو کہ 10 دن سے تجاوز ہوگا یا نہیں (عام طور پر ایسا ہی ہوتا ہے) تو احتیاط مستحب کی بنا پر ایک دن استظہار کرے اس کے بعد غسل حیض کرکے اعمال مستحاضہ انجام دے اور اگر دس دن سے پہلے خون رک جائے تو تمام حیض ہوگا اور اسے دوبارہ غسل حیض کرنا پڑے گا اور اگر نہ رکے تو دوسری صورت میں اس کے یقین کے برخلاف کی صورت میں جو حکم تھا وہی اس کے لئے بھی ہوگا۔

اسے یہ بھی جائز ہے کہ جب تک شک کی حالت میں رہے 10 دن تک استظہار کرے۔۔(منھاج 220)

نوٹ

عددیہ بننے کے لیے دونوں دفعہ دنوں کی تعداد بلکل ایک ہونے چاہئے یہاں تک کہ کچھ گھنٹوں کا بھی اختلاف نہ ہو

مثال کے طور پر پہلے ٹھیک 7 دن حیض آیا اور دوسری دفعہ 7 دن 12 گھنٹے آیا تو عددیہ نہیں بنے گی.

Presented by Ziaraat.Com

ہاں اتنا کم اختلاف نقصاندہ نہیں جو عددیہ خاتون کے ہاں رائج ہے جیسے آدھ گھنٹہ کا فرق،(جامع 517, احکام الدماء الثلاثہ للسید حسین الحسینی ص 11)

استظہار کا مطلب

کل کے درس میں بیان ہوا کہ تیسری صورت میں خاتون استظہار کرے،

استظہار سے مراد احتیاط کے طور پر عبادت ترک کرنا یعنی اپنے آپ کو حائض قرار دینا۔

◄ استظہار اس خاتون کے ساتھ مختص ہے جو حائض ہو اور جس کو اپنی عدد سے زیادہ خون آیا ہے جیسا (کہ ہماری گفتگو اسی میں تھا) استظہار اس خاتون کے لیے نہیں ہے جو مستحاضہ ہو اور حیض شروع ہو جائے اور اپنی عادت سے زیادہ خون آئے اب اسے معلوم نہیں کہ خون دس دن سے زیادہ آئے گا تاکہ اپنی عدد کے بعد مستحاضہ قرار دے یا 10 دن سے پہلے رک جائے گا تاکہ حائض قرار دے تو اسکا وظیفہ استظہار نہیں بلکہ عادت ختم ہوتے ہی غسل حیض کرکے عبادات بجالانا ضروری ہے

اور اپنے آپ کو مستحاضہ قرار دے۔(منہاج 220)

مثال:

ایک خاتون وقتیہ وعددیہ ہے اس کا وقت 20 تاریخ اور عدد 7 دن ہے اس مہینہ میں 10 تاریخ کو خون آیا اور 27 تاریخ کے بعد بھی خون آتا رہا تو 20 تاریخ سے 27 تک حیض ہوگا 10 تاریخ سے 19 تک استحاضہ 28 سے آگے پھر استحاضہ

لھذا اپنی عدد (7 دن) ختم ہونے کے بعد غسل حیض کرکے اعمال انجام دے۔

◄ عادت وقتیہ یا عددیہ بننے کے لئے 2 مھینے مسلسل ایک جیسا خون آنا ضروری نہیں بلکہ ایک ہی مھینہ میں بھی عادت بن سکتی ہے جیسا کہ وقتیہ کا پہلا طریقہ اور عددیہ کی بھی مثال گذر چکی ہے مذید ایک اور مثال

1 سے 4 حیض + 10 دن پاک + 11 سے 19 حیض۔

یہاں ایک ہی مھینہ میں دو دفعہ 4 دن خون حیض آیا ہے لھذا یہ خاتون عددیہ ہے

Presented by Ziaraat.Com

◄ وقت سے پہلے یا لیٹ آنا صرف وقتیہ کے ساتھ خاص ہے عددیہ کے لئے نہیں۔

پہلے بیان ہوا کہ عادت عددیہ والی خاتون کو اگر شک ہو جائے اور معلوم نہ ہو کہ خون تین دن مسلسل آئے گا یا نہیں جبکہ خون میں حیض کی صفات ہو تو اپنے آپ کو حائض قرار دے لیکن اگر تین دن سے پہلے رک جائے تو جو عبادات ترک کی ہیں انکی قضاء بجالائے

لھذا بعد میں قضاء سے بچنے کے لیے وہ یہ کر سکتی ہے کہ رجاء مطلوبیت (اس نیت کے ساتھ کہ ان شاء اللہ اس کام پے خدا راضی ہے اور اسکا ثواب مجھے ملے گا) کی نیت سے عبادات انجام دے (اعمال مستحاضہ کے ساتھ) اور اگر تین دن سے پہلے خون رک جائے تو اس کے اعمال درست شمار ہوں گے لیکن اس صورت میں جو چیزیں حائض پر حرام ہیں وہ ترک کرنا پڑے گا۔

وقتیہ وعددیہ

اگر دو دفعہ حیض آئے اور وقت وعدد دونوں ایک ہو درمیان میں مخالف حیض نہ آئے تو خاتون وقتیہ وعددیہ کہلائے گی۔

مثالیں

فرض کرتے ہیں تمام مہینے 30 والے ہیں

مثال: 1

1 محرم سے 7

1 صفر سے 7

خاتون وقتیہ وعددیہ ہے وقتیہ بننے کا پہلا طریقہ،

مثال: 2

کسی بھی تاریخ کو 7 دن حیض آیا + 20 دن پاک + 7 دن حیض + 20 دن پاک + 7 دن حیض

یہاں خاتون وقتیہ وعددیہ ہے

Presented by Ziaraat.Com

وقتیہ بننے کا پہلا طریقہ ہے یعنی دو حیض کے درمیان دنوں کا فاصلہ ایک جیسا ہے۔ (20 دن (

◄ اگر ایک مہینہ اپنی عدد سے مختلف خون آئے تو نقصان دہ نہیں ہے اگر زیادہ ہو تو نقصاندہ ہے

مثال: 1

1 محرم = 7 محرم

1 صفر = 7 صفر

8 ربیع الاول = 12 ربیع الاول

1 ربیع الثانی = 7 ربیع الثانی۔

یہاں صرف ایک ہی مخالف حیض ہے لھذا نقصاندہ نہیں خاتون اب بھی وقتیہ وعددیہ ہے لھذا جو نہی 1 جمادی الاولی کو خون دیکھے اپنے آپ کو حائض قرار دے اگرچہ صفات حیض کے بغیر ہو۔

صرف ربیع الاول میں مضطربہ کے حکم پے عمل کرے۔

مثال: 2

9 محرم سے = 7 دن

9 صفر = 7 دن

3 ربیع الاول = 4 دن

24 ربیع الاول = 6 دن

یہاں ایک سے زیادہ مختلف خون دیکھا ہے اس لئے خاتون وقتیہ وعددیہ سے اب مضطربہ بن گئ

مثال 3

1 محرم سے = 7 دن تک

1 صفر سے = 7 دن تک

Presented by Ziaraat.Com

1 ربیع الاول سے = 5 دن تک

1 ربیع الثانی سے 6 دن تک

یہاں وقتیہ و عددیہ سے اب صرف وقتیہ بن گئ۔

عدد کے حساب سے اپنے اپ کو مضطربہ سمجھے

خلاصہ

کسی اور عادت میں منتقل ہونے کے لیے دو دفعہ ایک ہی جیسا خون دیکھنا ضروری ہے۔

صرف ایک دفعہ مختلف خون دیکھنے سے عادت تبدیل نہیں ہو گی، (عروہ 710)

احکام ذات العادۃ الوقتیۃ والعددیۃ

وقت اور عدد دونوں کی عادت رکھنے والی خاتون کے احکام

یہ وقتیہ خاتون کی طرح ہے جو نہی اپنے وقت پے خون دیکھے اپنے آپ کو حائض قرار دے چاہے خون میں حیض کی صفات ہو یا نہ ہو مگر یہ کہ اسے یقین ہو کہ خون تین دن سے پہلے رکے گا اس صورت میں مستحاضہ والے اعمال پر عمل کریے۔ (منہاج 215)

اگر وقتیہ و عددیہ خاتون کا صرف وقت تبدیل ہو جائے وہ عددیہ کے حکم میں ہے یعنی اگر صفات حیض کے ساتھ خون دیکھے تو اپنے آپ کو حیض قرار دے مگر یہ کہ یقین ہو جائے تین دن سے پہلے رکے گا تو اپنے آپ کو مستحاضہ سمجھے۔

اگر خون میں حیض کی صفات نہ ہو تو احتیاط واجب کی بناپر تروک حائض اور اعمال مستحاضہ کو جمع کرے

عادت نہ رکھنے والی خاتون

1 مبتدئۃ (

وہ لڑکی جو پہلی دفعہ خون دیکھے (

2 مضطربۃ

(وہ عورت جس نے چند مہینے خون دیکھا ہو لیکن اسکی کوئی عدد معین نہ ہو سکی، یا اسکی پہلی عادت بگڑ گئی ہو اور ابھی تک نئی عادت نہ بنی ہو)

3 : ناسیۃ

(وہ خاتون جسکی عادت تھی لیکن بھول گئی ہے (

کئی مہینے حیض نہ آنے کی وجہ سے کبھی خاتون عادت بھول جاتی ہے۔

احکام

تینوں قسم کی خواتین کب اپنے آپ کو حائض قرار دے اسکا حکم عددیہ والا ہے۔ (منھاج 216)

کتنے دن حیض قرار دے؟

جواب:

اگر دس دن سے کم ہے تو تمام حیض

اگر دس دن سے زیادہ ہو جاے تو اسکا حکم آگے ائے گا۔

ایک مہینہ میں دو دفعہ خون دیکھنا

مقدمہ: *انتہائی اھم نکتہ ہے *

جب بھی دو خون کے درمیان دس دن کا فاصلہ ہو جائے

)اقل طہر (

اور دونوں خون تین دن سے زیادہ اور دس دن سے کم ہو تو دونوں خون حیض ہوگا چاہے دونوں یا ایک عادت میں آئے یا نہ آئے دونوں یا ایک میں حیض کی صفات ہو یا نہ ہو۔

Presented by Ziaraat.Com

پس اگراس طرح دو دفعہ خون دیکھے دونوں عادت سے ہٹ کر ہو دونوں میں حیض کی صفات بھی نہ ہو پھر بھی دونوں خون حیض شمار ہوگا کیونکہ ہم نے شروع میں کہا تھا جب بھی خون میں حیض کی تمام شرائط پائی جائے وہ حیض ہے ورنہ استحاضہ

یہاں حیض کی تمام شرائط موجود ہیں لھذا حیض ہوگااور صفات حیض کا ہونا عادت میں ہونا حیض

کی شرائط میں سے نہیں ہے۔

منھاج الصالحین جلد 1 مسئلہ 219۔

ایک ہی حیض میں کچھ دن پاک ہونا۔ (منھاج الفصل الخامس)

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بعض خواتین حیض کے دوران کچھ دنوں کے لیے پاک ہو جاتی ہے اور پھر دوبارہ خون دیکھتی ہیں تو ایسی صورت میں دوسرے خون کا کیا حکم ہوگااور درمیانی پاکی کے ایام کا کیا حکم ہوگا؟

جواب

اسکی دو حالتیں ہیں

1 :اگر دونوں خون اور پاکی کے ایام سب ملا کر دس دن سے زیادہ نہ ہو تو دونوں خون حیض کے حکم میں ہیں چاہے دونوں یاں ایک عادت میں ہو یا نہ ہو، چاہے صفات ہو یا نہ ہو۔

اور پاکی کے ایام میں احتیاط واجب کی بناپر تروک حائض اور پاک خاتون کے اعمال کو جمع کرے۔ (ویب سائٹ حیض سوال 40)

مثال

5 دن خون + 1 دن پاک + 1 دن خون

اس مسئلہ میں چونکہ احتیاط واجب کہا ہے اور اگر احتیاط پر عمل کرنا چاہے تو تمام عبادات بھی انجام دینا ضروری ہوگا جو پاک خاتون کے لئے ضروری ہے اور حائض پر جو چیزیں حرام ہیں ان سے اجتناب بھی ضروری ہوگا لہٰذا اس مسئلہ میں فالاعلم کی طرف رجوع بھی جائز ہے اگر فالاعلم کہے کہ پاکی کے ایام میں تروک حائض اور عمل مستحاضہ کو

Presented by Ziaraat.Com

جمع کرنا ضروری نہیں بلکہ مکمل پاک خاتون کی طرح ہے تو صرف عبادات انجام دینا ضروری ہوگا تروک حائض سے اجتناب واجب نہیں ہوگا۔

- اس مسئلہ میں کسی اور مرجع کی طرف رجوع کرنے کا ایک ثمرہ بیان کرتا ہوں

وہ یہ کہ

یہ مسئلہ کسی خاتون کے ساتھ پیش آیا چھٹے دن خون رک گیا تو اس نے عمرہ کا طواف کیا اور عمرہ سے فارغ ہونے کے بعد پھر خون دیکھا اور رک گیا

اس نے معلومات لی تو پتہ چلا سید حکیم دام ظلہ کے نزدیک درمیانی پاکی کے ایام میں خاتون مکمل پاک شمار ہوتا ہے تو اسکا عمرہ درست ہوا اور دوبارہ عمرہ انجام دینا ضروری نہیں ہوا۔

اگر وہ سید حکیم کی طرف رجوع نہ کرتی تو اس پر پر ضروری تھا کہ غسل حیض کرکے احتیاطا دوبارہ اعمال عمرہ انجام دے کیونکہ احتیاط واجب کی بنا پر اب بھی وہ احرام سے نہیں نکلی تھی۔

دوسری حالت

اگر دونوں خون اور پاکی کے ایام ملا کر دس دن سے زیادہ ہو جائے تو دونوں خون ایک ہی حیض نہیں ہو سکتا کیونکہ دس دن سے گزر گیا ہے اور نہ ہی دونوں الگ الگ حیض ہو سکتا ہے کیونکہ درمیان میں دس دن کا فاصلہ نہیں لہذا حائض کی تمام اقسام ایک خون کو حیض اور دوسرے کو استحاضہ قرار دے صرف ایک صورت کے علاوہ جہاں دونوں خون ملا کر دس دن تک حیض اور دس دن کے بعد استحاضہ ہوگا۔

سوال

کس خون کو حیض اور کس کو استحاضہ قرار دے اور وہ استثنائی صورت کیا ہے؟

جواب

مثال 7 دن خون + 2 دن پاک + 5 دن خون

اس مثال میں

Presented by Ziaraat.Com

اگر خاتون وقتیہ ہے تو جو اس کے وقت پہ آیا ہے وہ حیض دوسرا استحاضہ ہوگا اگر پہلا وقت پے ہے تو وہ حیض ہوگا چاہے اس میں حیض کی صفات نہ بھی ہو اور دوسرا استحاضہ اگر دوسرا وقت پہ ہے تو وہ حیض ہوگا چاہے اس میں حیض کی صفات نہ بھی ہو اور پہلا استحاضہ ہوگا۔

اگر وقتیہ نہ ہو (باقی تمام اقسام) تو 2 صورتیں ہیں

پہلی صورت

دونوں خون ایک ہی صفت کے ہیں (دونوں میں حیض کی صفات یا دونوں میں استحاضہ کی صفات ہو) تو پہلے کو حیض دوسرے کو استحاضہ قرار دے

دوسری صورت

ایک میں حیض صفات دوسرے میں استحاضہ کی صفات ہیں تو حیض کی صفات والے کو حیض اور استحاضہ کی صفت والے کو استحاضہ قرار دے.

استثنائی صورت

خاتون وقتیہ + پہلا خون وقت پے آیا دوسرے میں حیض کی صفات ہیں لیکن وقت پے نہیں اس صورت میں پہلے کو حیض قرار دے کیونکہ وقت پے آیا ہے اور دوسرے کو دس تک پہلے حیض کا حصہ قرار دے کیونکہ صفات کے ساتھ ہے اور دس دن سے زائد کو استحاضہ قرار دے۔

مثال ◄

5 دن خون وقت پے + 2 دن پاک + 7 دن خون صفات حیض کے ساتھ۔

یہ استثنائی صورت کی مثال ہے جس میں پانچ دن خون وقت پے آیا ہے لہٰذا وہ حیض ہوگا آخری 7 دن میں سے 10 دن تک حیض قرار دے کیونکہ حیض کی صفات کے ساتھ آیا ہے۔

10 دن سے جو زائد ہے اس کو استحاضہ قرار دے۔

دو دن جس میں خاتون پاک ہوئی ہے اس میں اعمال مستحاضہ اور تروک حائض کو جمع کے

Presented by Ziaraat.Com

الاستبراء (منهاج الفصل السادس، جامع 565)

سوال :

اگر خون حیض دس دن سے پہلے خون رک جائے اور باہر نہ آئے تو خاتون کا کیا وظیفہ ھے .

کیا غسل حیض کر کے عبادات انجام دے یا انتظار کرے کہ کہیں دوبارہ خون نہ آئے ؟

جواب

اس کی 3 حالتیں ہیں

پہلی حالت

اگر خاتون کو معلوم ہو کہ شرمگاہ کے اندر خون ہے تو اس کی تین صورتیں ہیں

پہلی صورت

اگر خاتون کو معلوم ہو کہ خون دس دن سے پہلے رک جائے گا 10 دن کراس نہیں کرے گا تو اپنے آپ کو حائض سمجھے۔

دوسری صورت

خاتون کو معلوم ہو کہ دس دن سے پہلے نہیں رکے گا بلکہ 10 دن سے زیادہ آئے گا تو عددیہ خاتون اپنی عدد کو حیض قرار دے اپنی عدد ختم ہونے کے بعد باقی دنوں میں اپنے آپ کو مستحاضہ قرار دے۔

اور عددیہ کے علاوہ باقی خواتین کا حکم اگے آئے گا

)ایک ہی خون کا 10 دن سے گذرنا (

تیسری صورت

معلوم نہ ہو کہ خون 10 سے پہلے رکے گا یا نہیں تو عددیہ خاتون کا حکم الاستظہار میں گذر چکا ہے اور عددیہ کے علاوہ خاتون جب تک صورتحال واضح نہ ہو جائے اپنے آپ کو حائض سمجھے۔

دوسری حالت

Presented by Ziaraat.Com

اگر خاتون کو یقین ہو جائے کہ خون شرمگاہ میں بھی نہیں ہے تو غسل کرکے عبادات انجام دے۔ (جامع 565)

تیسری حالت

معلوم نہ ہو کی شرمگاہ کے اندر خون ہے یا نہیں تو استبراء کرے

یعنی شرمگاہ کے اندر کپاس رکھ کر چیک کرے اگر خون ہو تو پہلی حالت کا حکم ہوگا اگر خون نہ ہو تو غسل کرکے عبادات انجام دے۔

استبراء کا طریقہ

شرمگاہ کے اندر روئی اتنی مدت سے زیادہ مدت کے لئے رکھے جتنی مدت حیض کے دوران عام طور پر خواتین کے لیے خون رکتا ہے۔

پہلے ہم نے آدھہ گھنٹہ کی مثال دی تھی،

اب اگر خواتین کے ہاں عام طور پر آدھہ گھنٹہ رکتا ہے تو استبراء کے لئے آدھہ گھنٹہ سے زیادہ دیر تک روئی شرمگاہ کے اندر رکھنا پڑے گا۔

نوٹ:

آدھہ گھنٹہ ہم نے صرف مثال کے طور پر ذکر کیا ہے

ایسا نہ سمجھے کہ آدھہ گھنٹہ ہی معیار ہے

اصل معیار عرف نساء ہے یعنی خواتین کے ہاں جتنی مدت کے لئے خون رکنا عام ہے وہی مدت معیار ہے۔

- اگر اتنی مدت رکھے اور روئی پر کچھ بھی خون نہ لگے لیکن خاتون کو علم ہو کہ خون دوبارہ آئے گا کیونکہ اسے عام طور پر ایسا ہوتا ہے تو اس صورت میں خاتون پاک خاتون کے اعمال اور تروک حائض کو جمع کرے،

- اگر کوئی بھولنے یا کسی اور وجہ سے استبراء کئے بغیر غسل کرے اور بعد میں معلوم ہو جائے کہ وہ مکمل پاک ہو گئی تھی تو اسکا غسل اور عبادات صحیح ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

اسی طرح اگر کوئی جان بوجھ کر استبراء کئے بغیر غسل کرکے عبادات انجام دے لیکن قصد قربت حاصل ہو جائے تب بھی اس کا غسل اور عبادات صحیح ہیں۔

مثال کے طور پر اس نے یہ سمجھا کہ استبراء تو صرف یہ دیکھنے کے لئے ہے کہ اگر خون ہے تو اب بھی عبادات انجام دینا ضروری نہیں

لھذا اگر میں غسل کرکے عبادات انجام دوں تو اللہ راضی ہوگا اور مجھے ثواب ملے گا۔

- اگر کسی وجہ سے استبراء کرنا ممکن نہ ہو جیسے اندھیرا ہو یا خاتون نابینی ہو تو صورتحال واضح ہونے تک اپنے آپ کو حائض سمجھے۔

- اگر استبراء کرے اور روئی پر خون کا رنگ نہ ہو بلکہ پیلا رنگ ہو تو

اگر یقین ہو جائے کہ خون ہی ہے اگرچہ رنگ سرخ نہ بھی ہو تو اپنے وظیفہ پر عمل کرے۔

اگر یقین ہو کہ خون نہیں ہے بلکہ عام طور پر خواتین کے لیے نکلنے والا مادہ ہے تو خاتون پاک شمار ہو گی یعنی غسل حیض کرکے عبادات شروع کرے۔ (ویب سائٹ حیض سوال 57,49,42)

اگر شک ہو اور معلوم نہ ہو کہ خون ہے یا نہیں تو چونکہ وہ پہلے حیض کی حالت میں تھی لھذا اب بھی اپنے آپ کو حائض سمجھے۔ (احکام الدماء الثلاثہ للسید حسین الحسینی ص 2(

ایک ہی خون کا 10 دن سے گذرنا۔

مقدمہ:

اگر حیض کے دوران کچھ دنوں کے لئے خاتون پاک ہو جاے اور پھر دوبارہ خون آئے تو اسکی تفصیلات درس نمبر 7 اور 8 میں بیان ہوا

اگر دوسرا خون پہلے والے سے ملا کر دس دن سے گزر جائے یا دس دن سے پہلے رک جاے تو کیا حکم ہوگا تمام تفاصیل گذر چکی ہیں۔

اس درس میں ہماری گفتگو

Presented by Ziaraat.Com

اس میں ہے کہ ایک ہی خون دس دن سے گزر جائے اور درمیان میں پاکی کا کوئی دن نہیں ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟

پہلے کو ہم دو خون اور اس کو ایک خون کہ سکتے ہیں۔

اس کا اپنا الگ حکم ہے اور احکام کا جاننا چند اصطلاحات کے سمجھنے پر موقوف ہے۔

1 10 :دن گذرنے سے کیا مراد ہے؟

2 : تمییز کی تعریف اس کی اقسام اور اس کا فائدہ کیا ہے؟

3 : عادت تامہ اور عادت ناقصہ سے کیا مراد ہے اور کیا فرق ہے؟ اس کو جاننے کا کیا فائدہ ہے؟

10 ◄ : دن گذرنے سے مراد۔

جب دسویں دن کا خون گیارہویں دن سے مل جائے تو کہا جائے گا کہ دس دن گزر چکا ہے۔ (ویب سائٹ حیض سوال

,23

(

مثال

10 دن خون + 1 دن پاک + 5 خون

یہاں دسویں دن کا خون گیارہویں دن سے نہیں ملا للذا دس دن سے تجاوز نہیں ہوا اس لئے دس دن پورا حیض ہے اور باقی استحاضہ ہے ایک دن جس میں خاتون پاک ہوئی ہے اس میں اعمال مستحاضہ اور تروک حائض کو جمع کرے۔

تمییز سے مراد

اس سے مراد بعض دنوں میں خون کا حیض کی صفات کے ساتھ ہونا اور بعض دنوں میں استحاضہ کی صفات کے ساتھ ہونا۔ (منھاج 222)

تمییز کی قسمیں (منھاج 222)

Presented by Ziaraat.Com

1 : تمییز قوی

:2

تمییز ضعیف

◄ تمییز قوی

اس سے مراد سرخ خون کا تین دن سے کم اور دس دن سے زیادہ نہ ہونا اور پیلا خون اگر درمیان میں ہو یعنی اس کے بعد پھر سرخ خون ہو تو دس دن سے کم نہ ہو۔

مثال 1

7 دن خون سرخ + 5 دن پیلا

یہاں سرخ خون 3 دن سے زیادہ 10 دن سے کم ہے اس لئے تمییز قوی ہے۔

مثال 2

7 دن سرخ + 10 دن پیلا + 5 دن سرخ

یہاں سرخ خون 3 دن سے زیادہ اور دس دن سے کم ہے

اور پیلا خون درمیان میں ہے اور 10 دن سے کم نہیں لھذا تمییز قوی ہے۔

دوسری قسم تمییز ضعیف

مثال

2 دن سرخ خون + 5 دن خون پیلا + 11 دن سرخ

مثال 2

11 دن سرخ + 7 دن پیلا + 2 دن سرخ۔

تمییز کا فائدہ

تمیز قوی ہمیں حیض کے دنوں کی تعداد اور ابتدائی دن معین کرنے کے لئے مفید ہے جبکہ تمیز ضعیف حیض کو سرخ خون کے دنوں میں قرار دینے کے لئے مفید ہے لیکن چونکہ تمیز ضعیف میں سرخ خون یا 3 دن سے کم ہوتا ہے لہٰذا پہلا میں سے عدد پورا کرنا پڑے گا یا دس دن سے زیادہ ہوتا ہے لہٰذا سرخ خون سے کچھ کم کرنا پڑے گا۔

عادت ناقصہ (منہاج 222)

اس سے مراد یہ ہے کہ

1

: کسی خاتون کی ایک معین عدد ہے جس سے کبھی بھی حیض کم نہیں ہوتا لیکن اس عدد سے زیادہ ہوتا ہے

2 :ایک معین عدد ہے جس سے کبھی بھی زیادہ نہیں ہوتا لیکن کم ہوتا ہے

3 :دو معیّن عدد ہیں جن سے کم یا زیادہ نہیں ہوتا اس قسم کی خواتین کی عدد کو عادت ناقصہ کہا جاتا ہے۔

مثال

ایک خاتون کے حیض کی عادت ہمیشہ پانچ دن یا اس سے زیادہ ہونا ہے 5 دن سے کم کبھی بھی نہیں ہوتا اس کی ایک عادت ناقصہ ہے یعنی پانچ دن سے کم نہ ہونا

مثال 2

ایک خاتون کی حیض کی عادت ہمیشہ 8 سے زیادہ نہیں ہونا ہے یعنی کبھی بھی 8 دن سے زیادہ حیض نہیں آیا لیکن کم ہوتا ہے پس اس کی ایک عادت ناقصہ ہے یعنی 8 دن سے زیادہ نہ آنا۔

مثال 3

ایک خاتون کی حیض کی عادت 5 کم نہ ہونا اور 8 سے زیادہ نہ ہونا ہے تو اس کی ایک عادت ناقصہ بن گئ وہ یہ کہ پانچ سے کم نہ آنا اور 8 سے زیادہ نہ آنا

سوال۔

Presented by Ziaraat.Com

عادت ناقصہ کو جاننے کا کیا فائدہ ہے؟

جواب

اگر کسی خاتون کی ایک فکس عدد معین ہو اور خون 10 دن سے گذر جائے تو اپنی اسی عدد کو حیض باقی کو استحاضہ قرار دے (کچھ مذید تفصیلات کے ساتھ) لیکن اگر کسی خاتون کی فکس معین عدد نہ ہو لیکن عادت ناقصہ ہو اور خون دس دن سے گزر جائے تو وہ اپنی عادت ان 3 طریقوں میں سے ایک کے ذریعے معین کر سکتی ہے

لیکن اس عادت ناقصہ کی بھی رعایت ضروری ہوگا۔

پہلا طریقہ

اگر تمییز قوی موجود ہے تو اس کے ذریعے اپنی عدد معین کرے

دوسرا طریقہ

اگر تمییز نہیں ہے تو اپنی رشتہ دار ہم عمر خواتین کی عادت کو اپنی عدد قرار دے۔

تیسرا طریقہ

اگر یہ ممکن نہیں ہے تو کوئی بھی مناسب عدد اپنے لئے اختیار کرے اور ساتھ میں عادت ناقصہ کی رعایت کرے یعنی عادت ناقصہ سے کم یا زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔

پہلی مثال میں مناسب عدد 5 سے کم نہ ہو

دوسری مثال میں 8 سے زیادہ نہ ہو

تیسری مثال میں مناسب عدد پانچ سے کم نہ ہو اور 8 سے زیادہ نہ ہو لہٰذا پانچ سے آٹھ کے درمیان کوئی مناسب عدد اپنائے

رشتہ دار خواتین کی عدد لینے کی شرائط (منہاج 222)

1 :اپنی ہم عمر یا قریب العمر کی عادت لے،

Presented by Ziaraat.Com

پس مثال کے طور پر وہ خاتون جس نے پہلی دفعہ خون دیکھا ہے وہ اپنی رشتہ دار اس خاتون کی عدد نہیں لے سکتی جو یائسہ ہونے کے قریب ہو۔

2 : جس خاتون کی عادت لے اس کی عادت کسی دوسری ایسی رشتہ دار خاتون کی عادت سے مختلف ہونے کا علم نہ ہو جس کی عدد لینا بھی اسے جائز ہو۔

پس اگر ہم عمر یا قریب العمر خواتین کی الگ الگ عدد ہے تو وہ رشتہ دار خواتین کی عادت نہیں لے سکتی بلکہ تیسرا طریقہ اپنانا پڑے گا۔

مثال

الف خاتون ب کی عدد لینا چاہتی ہے جو کہ اس کی رشتہ دار اور ہم عمر ہے اور اسکی عدد 7 ہے

لیکن ج بھی اس کی رشتہ دار خاتون ہے اور ہم عمر ہے لیکن اس کی عدد 5 ہے تو اس صورت میں رشتہ داروں کی عدد مختلف ہیں اس لیے وہ اپنی رشتہ داروں کی عدد نہیں لے سکتی بلکہ تیسرے طریقہ کی طرف جانا ہو گا یعنی کوئی مناسب عدد اپنے لئے اختیار کرے لیکن عادت ناقصہ کی رعایت بھی کرے،

ان اصطلاحات کو جاننے کے بعد احکام

نوٹ :

یاد رہے ہماری گفتگو اس میں ہے کہ خون دس دن سے گزر گیا ہے اور درمیان میں پاکی کے ایام نہیں یعنی ایک ہی خون دس دن سے گزر چکا ہے اگر درمیان میں پاکی کے ایام ہیں تو اسے ایک خون نہیں بلکہ دو خون کہا جائے گا جس کا حکم درس نمبر 7 میں گذر چکا ہے.

المبتدئۃ

اگر کوئی خاتون پہلی دفعہ خون دیکھے اور وہ خون دس دن سے گزر جائے اور درمیان میں پاکی کے ایام نہ ہو تو اس کی دو حالتیں ہیں۔

پہلی حالت

Presented by Ziaraat.Com

اگر تمییز قوی ہے تو صفت حیض والے کو حیض قرار دے اور صفت استحاضہ والے خون کو استحاضہ قرار دے۔

مثال 1

پہلی دفعہ خون دیکھا 10 دن سے گذر گیا جس میں 7 دن حیض کی صفت کے ساتھ اور 4 دن استحاضہ کی صفت کے ساتھ

وظیفہ = پہلے 7 دن حیض باقی 4 استحاضہ

مثال 2

5 دن سرخ + 12 دن پیلا

وظیفہ = پہلا 5 دن حیض باقی استحاضہ۔

مثال 3

2 دن پیلا + 7 دن سرخ + 5 دن پیلا

وظیفہ =

درمیانی 7 دن حیض پہلے دو دن اور آخری 5 دن استحاضہ

کیونکہ تمییز قوی موجود ہے۔

دوسری حالت

تمیز قوی نہیں ہے تمیز ضعیف ہے تو درس نمبر 9 میں بیان شدہ تین طریقوں میں سے دوسرے دو طریقوں میں سے بالترتیب ایک کو اختیار کرنا ہوگا اور حیض کو سرخ خون میں رکھے۔

مثال 1

9 دن پیلا + 2 دن سرخ

Presented by Ziaraat.Com

وظیفہ = چونکہ سرخ خون 3 دن سے کم ہے لھذا تمیز ضعیف ہے پس ہم فرض کرتے ہیں اسکی رشتہ دار خواتین کی عدد 7 ہے اسکو لیا اب چونکہ حیض کو سرخ خون میں رکھنا ہے اور عدد 3 سے کم ہے تو پیلے میں سے اضافہ کریں گے لھذا پہلے 4 دن استحاضہ باقی 7 دن حیض

سوٗال :

سرخ خون 2 دن ہے اس پہ ایک دن کا اضافہ کر کے 3 دن حیض قرار دینے کے بجاے 7 دن حیض کیوں قرار دیا؟

جواب

چونکہ اسکی رشتہ دار خواتین کی عدد 7 ہے۔

مثال 2

12 دن سرخ + 3 دن پیلا

یہاں چونکہ سرخ خون 10 دن سے زیادہ ہے لھذا تمیز ضعیف ہے

فرض کرتے ہیں رشتہ دار خواتین کی عدد مختلف تھی اس لئے تیسرے طریقہ پر عمل کرتے ہوئے اپنے لئے مناسب عدد 8 کو لیا

تو پہلے 8 دن حیض باقی استحاضہ ہوگا۔

سوال

آخری 3 دن کو حیض قرار کیوں نہ دیا؟

جواب

کیونکہ حیض سرخ خون میں قرار دینا ہے۔

مثال 3

7 دن سرخ + 7 دن پیلا + 2 دن سرخ

Presented by Ziaraat.Com

یہاں چونکہ پہلے 7 دن میں تمییز قوی ہے لھذا اسی کو حیض باقی سب استحاضہ

مثال 4

5 دن سرخ + 12 دن پیلا + 2 دن پیلا

یہاں پہلے 5 دن میں تمییز قوی ہے لھذا اسے حیض باقی سب استحاضہ قرار دے۔

خلاصہ

یہ کہ عدد معین ہونے کے بعد جس خون میں صفات حیض ہے اگر تین دن سے کم ہو تو پیلا خون میں سے اتنے دن اضافہ کرے کہ اپنی معین شدہ عدد تک پہنچ جاے اگر دس دن سے زیادہ ہے تو اپنی معین شدہ عدد تک کم کرے۔

اگر تمیز بلکل بھی نہ ہو نہ قوی اور نہ ہی ضعیف (منھاج 222)

سب ایک ہی صفت کا ہے

مثال

مبتدئہ 15 دن ایک ہی صفت کا خون دیکھے تو اس کا وظیفہ دو طریقوں میں سے ایک کے ذریعے اپنی عدد معین کرے فرض کرتے ہیں اس نے اپنی رشتہ دار خواتین کی عدد 7 دن کا انتخاب کیا تو پہلے سات دن ہے باقی سب استحاضہ

نوٹ:

یادرہے ہماری گفتگو اس میں ہے کہ خون دس دن سے گزر گیا ہے اور درمیان میں پاکی کے ایام نہیں یعنی ایک ہی خون دس دن سے گزر چکا ہے اگر درمیانی میں پاکی کے ایام ہیں تو اسے ایک خون نہیں بلکہ دو خون کہا جائے گا جس کا حکم درس نمبر 7 میں گذر چکا ہے.

مضطربہ _

(جسکی کوئی معین عادت نہیں نہ وقت اور نہ ہی عدد)

مضطربہ کا خون 10 دن سے گذرنے کی صورت میں اسی 3 طریقوں میں سے کسی ایک کے ذریعے اپنی عدد معین کرے

Presented by Ziaraat.Com

تمییز قوی

یہ نہ ہو تو

رشتہ دار خواتین

یہ نہ ہو تو

مناسب عدد

نوٹ

تینوں صورتوں میں اپنی عادت ناقصہ کی رعایت بھی کرے۔

مثال 1

فرض کرتے ہیں

مضطربہ خاتون کی عادت ناقصہ 5 سے کم نہ ہونا ہے۔اس طرح خون دیکھا ☟

4 دن سرخ + 7 دن پیلا

یہاں چونکہ تمییز قوی موجود ہے اور عادت ناقصہ کی بھی رعایت کرنی ہے لھذا 4 دن پر ایک کا اضافہ کرکے پہلے 5 دن حیض باقی استحاضہ

مثال 2

فرض کرتے ہیں عادت ناقصہ 7 دن سے زیادہ نہ ہونا ہے اس طرح خون دیکھا ☟

9 سرخ + 5 پیلا

یہاں تمیز قوی ہے لھذا پہلے 7 دن حیض باقی استحاضہ

نوٹ:

پورے 9 دن کو حیض اس لئے قرار نہیں دیا چونکہ عادت ناقصہ کی رعایت ضروری ہے جو کہ 7 ہے لھذا دو دن کم کیا

Presented by Ziaraat.Com

مثال 3

مضطربہ خاتون فرض کرے عادت ناقصہ 10 دن سے زیادہ نہ ہونا ہے

اس دفعہ 11 دن ایک ہی صفت کا خون دیکھا تو چونکہ تمیز نہیں ہے لھذا دوسرے دو طریقوں میں سے بالترتیب ایک کو اختیار کرنا پڑے گا

فرض کرتے ہیں رشتہ دار خواتین کی عدد مختلف ہونے کی وجہ سے مناسب عدد 8 کو لیا تو پہلے 8 دن حیض باقی استحاضہ ہوگا۔

عادت ناقصہ کی رعایت بھی ہوئی۔

اگر خون دس دن سے تجاوز کرے تو مبتدئہ اور مضطربہ خاتون میں کوئی فرق نہیں صرف یہ کہ مضطربہ خاتون اپنی عادت ناقصہ کی رعایت کرے جبکہ مبتدئہ نہیں

کیونکہ پہلی دفعہ خون دیکھا ہے لہٰذا اس کی کوئی عادت ہے ہی نہیں حتیٰ عادت ناقصہ بھی۔

وقتیہ وعددیہ

(منھاج الفصل السابع)

10 دن سے گذرنے کی صورت میں مطلّقا اپنی وقت اور عدد کو حیض قرار دے چاہے صفات ہو یا نہ ہو کیونکہ وقت صفت پر مقدم ہے۔

مثال 1 سے 15 تک ایک ہی صفت کا خون دیکھا

اسکا وقت 5 تاریخ ہے اور عدد بھی 5 ہے

وظیفہ = 5 سے 10 تک حیض باقی استحاضہ۔

صرف عددیہ (منھاج الفصل السابع)

دس دن سے گزرنے کی صورت میں صرف اپنی عدد کو حیض اور باقی کو استحاضہ قرار دے اگر خون میں تمییز ہے تو عدد سرخ خون میں رکھے۔

مثال 1

فرض کرتے ہیں عدد 7 دن ہے،

1 14 = خون ایک ہی صفت کا دیکھا

وظیفہ = چونکہ تمییز نہیں لھذا ابتدائی 7 دن حیض دوسرے 7 دن استحاضہ۔

مثال 2

141 = خون دیکھا، ابتدائی 7 دن استحاضہ کی صفات کے ساتھ آخری 7 دن حیض کی صفات کے ساتھ

وظیفہ = پہلے 7 کو استحاضہ دوسرے 7 کو حیض

پہلے بھی ذکر ہوا اگر تمییز قوی ہے لیکن سرخ خون اسکی عدد سے کم ہے تو حیض سرخ خون میں رکھے اور پیلا خون سے زیادہ کرے اپنی عدد کے برابر اور اگر دس دن سے زیادہ ہے تو کم کرے۔

مثال

عددیہ خاتون جسکی عدد 7 ہے 1 سے 14 تک خون دیکھا 10 دن صفت حیض جبکہ 4 دن صفت استحاضہ ہے تو پہلے 7 دن کو حیض باقی استحاضہ قرار دے۔

یہاں آپ نے ملاحظہ کیا چونکہ سرخ خون اسکی عدد (7) سے زیادہ تھا اس لئے کم کرکے صرف 7 دن کو حیض قرار دیا،

مثال 2

اسی مثال میں فرض کرتے ہیں 1 سے 5 تک سرخ خون 6 سے 14 تک پیلا دیکھا

تو ابتدائی 7 دن حیض باقی استحاضہ قرار دے،

یہاں آپ نے ملاحظہ کیا چونکہ سرخ خون اسکی عدد سے کم تھا اس لئے پیلا خون سے اضافہ کیا۔

Presented by Ziaraat.Com

صرف وقتیہ (

منہاج الفصل السابع)

جو اپنے وقت پہ ہے اسے حیض قرار دے چاہے صفت حیض ہو یا نہ ہو کیونکہ وقت صفت پر مقدم ہے

عدد کے اعتبار سے مضطربہ کا حکم ہے جس کا خون دس دن سے گزر جائے یعنی اگر تمییز قوی ہے اسے لے عادت ناقصہ کی رعایت کرتے ہوئے تمییز قوی نہ ہو تو باقی دو طریقوں میں سے بالترتیب اپنی عدد معین کرے عادت ناقصہ کی رعایت کرتے ہوئے۔

مثال

وقتیہ + وقت 1 تاریخ ہے + عادت ناقصہ 5 سے کم نہ ہونا ہے + 1 سے = 14 تک خون دیکھا ابتدائی 7 دن صفات حیض کے ساتھ آخری 7 دن صفات حیض کے بغیر۔

وظیفہ

ابتدائی 7 دن حیض کیونکہ تمییز موجود ہے اور عادت ناقصہ کی رعایت بھی ہو گئی۔

نوٹ:

یاد رہے ہماری گفتگو اس میں ہے کہ خون دس دن سے گزر گیا ہے اور درمیان میں پاکی کے ایام نہیں یعنی ایک ہی خون دس دن سے گزر چکا ہے اگر درمیانی پاکی کے ایام ہے تو اسے ایک خون نہیں بلکہ دو خون کہا جائے گا جس کا حکم درس نمبر 7 میں گذر چکا ہے.

ناسیۃ

(عدد بھولنے والی) (منہاج 223)

ناسیۃ العدد (جو اپنی عدد بھول چکی ہے (

💫 اگر 💯 فیصد اپنی عدد بھول گئی ہے اور کچھ بھی یاد نہیں تو وہ مبتدئۃ کی طرح ہے

مبتدئہ کے تمام احکام اس پر بھی لاگو ہے،

اگر کچھ یاد ہے تب بھی مبتدئہ کی طرح مگر جو کچھ یاد ہے اسکی بھی رعایت کرے (آسانی کے لئے ہم اسے یعنی جو کچھ یاد ہے کو علم اجمالی کا نام دیں گے)

یعنی

- اگر تمیز قوی ہے تو اسے اخذ کرے اپنے علم اجمالی کی رعایت کے ساتھ
- اگر تمیز قوی نہیں تو اپنی ہم عمر رشتہ دار خواتین کی عدد کو لے علم اجمالی کی رعایت کے ساتھ
- اگر یہ ممکن نہ ہو (مثال کے طور پر رشتہ دار خواتین کی عدد مختلف ہے) تو اپنے لئے کوئی مناسب عدد اختیار کرے علم اجمالی کی رعایت کے ساتھ۔

مثال 1

خاتون ناسیۃالعدد ہے یعنی اپنی عدد بھول چکی ہے

خون دیکھا 8 دن سرخ + 4 دن پیلا

اسے اتنا یاد ہے کہ اسکی عدد یا 8 تھی یا 9 (اسکو ہم علم اجمالی کہیں گے)

وظیفہ = 8 دن حیض باقی استحاضہ قرار دے

کیونکہ 8 دن صفات حیض کے ساتھ ہے اور علم اجمالی کی رعایت بھی ہوئی ہے۔

مثال 2

6 دن سرخ + 6 دن پیلا

اسے علم اجمالی ہے کہ اسکی عدد یا 8 ہے یا 9

وظیفہ = 6 دن پر 2 دن اضافہ کرکے 8 دن کو حیض باقی استحاضہ قرار دے تاکہ علم اجمالی کی رعایت ہو جاے

ناسیۃالوقت

جو اپنا وقت بھول چکی ہے۔

💯 فیصد بھول گئ ہے تو مبتدئہ کا حکم ہے

اگر کچھ یاد ہے (علم اجمالی ہے) تو اس کی دو صورتیں ہیں۔

پہلی صورت

مہینہ میں ایک یا دو دن مثال کے طور پر اسے معلوم ہے کہ اس کے وقت میں شامل ہے لیکن ابتدائی وقت (کس دن حیض شروع ہوتا تھا) یا انتہائی وقت (کس وقت حیض رک جاتا تھا) بھول گئ ہے تو تین طریقوں میں سے ترتیب وار اپنی عدد معین کرے اور اس ایک یا دو دن کو حیض کے دنوں میں شامل کرے چاہے اس ایک یا دو دن میں خون صفت حیض کے ساتھ ہو یا نہ ہو کیونکہ وقت اہم ہے۔

مثال

ناسیۃالوقت (جو اپنا وقت بھول چکی ہے) 1 تاریخ سے 20 تک خون دیکھا

ہم پوچھیں گے کیا آپ کو کوئی دن یاد ہے جو یقینا آپ کے وقت میں شامل تھا؟؟؟

اگر کہے کہ جی ہاں 14، 16، 15 تاریخ مثلا یقینا میرے وقت میں شامل ہے تو چودہ پندرہ کو حیض کے ایام میں شامل کیا جائے پس اگر یہ دن 14، 15، 16 تمییز قوی پر مشتمل ہے تو تمییز کو اخذ کرے ورنہ اپنی رشتہ دار خواتین کی طرف جائیں اور یہ ممکن نہ ہو تو اپنے لئے کوئی مناسب عدد کا انتخاب کرے۔

⊖ تینوں میں عادت ناقصہ کی رعایت کرنا ضروری ہے۔

مثال

فرض کرتے ہیں تمییز نہ ہونے کی وجہ سے رشتہ دار خواتین کی عادت 7 کو لیا تو اسکا حیض 14، 15، 16 کے ضمن میں ہوگا چاہے 14 سے شروع کرے 20 تک 10 سے 16 تک یا 14، 15، 16 کو درمیان میں رکھے جیسے 12 سے 18 تک رکھے۔

Presented by Ziaraat.Com

اگر صورتحال یہ ہو کہ کسی خاتون کو معین دن کا علم نہیں لیکن مثال کے طور پر یہ علم ہے کہ اسے ہر دفعہ حیض مہینہ کے 15 تاریخ سے پہلے آتا تھا تو اسی حساب سے حیض قرار دے یعنی حیض 15 تاریخ سے پہلے قرار دے اور عدد کے لئے اسی تین طریقوں کا انتخاب کرے،

مثال

1 20 = خون دیکھا

1 سے 15 تک پیلا

16 سے 20 تک سرخ

یہاں چونکہ تمیز 15 تاریخ کے بعد ہے لیکن اس کا وقت 15 سے پہلے تھا لھذا تمیز کو نہیں لے سکتی کیونکہ وقت اھم ہے

لھذا دوسرے طریقہ کی طرف جائے

فرض کرتے ہیں رشتہ دار خواتین کی عدد مختلف ہیں لھذا تیسرے طریقہ کی طرف جاتے ہیں

اور اس نے اپنے لئے مناسب عدد 8 کو لیا تو

15 سے پہلے 8 دن حیض قرار دے باقی استحاضہ۔

احکام مستمرۃ الدم

(منھاج 257,

احکام الدماء الثلاثہ ص 29)

سوال:

بعض خواتین کئی مہینے مسلسل خون دیکھتی ہیں جیسے تین مہینے مسلسل خون آیا تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب:

Presented by Ziaraat.Com

حائض کی اقسام کے اعتبار سے احکام بیان کریں گے۔

وقتیہ وعددیہ

مثال کے طور پر اگر تین مہینے مسلسل خون دیکھے تو اپنے وقت اور عدد کو حیض قرار دے چاہے صفات حیض کے ساتھ ہو یا نہ ہو باقی استحاضہ۔

مثال 1

خاتون وقتیہ وعددیہ ہے اور اسکا وقت 1 تاریخ جبکہ عدد 7 دن ہے، 3 مہینے مسلسل خون دیکھا۔

وظیفہ :

ہر مہینہ یکم تاریخ سے 7 تک حیض قرار دے باقی استحاضہ چاہے خون میں حیض کی صفات ہو یا نہ ہو۔

مثال 2

اسکا وقت ہر 20 دن بعد خون دیکھنا ہے یعنی دو حیض کے درمیان فاصلہ ہمیشہ 20 دن ہوتا ہے عدد 7 دن ہے 3 مہینے مسلسل خون دیکھا

وظیفہ :

ایک حیض سے فارغ ہونے کے بیس دن بعد اپنے آپ کو 7 دن کے لیے حائض قرار دے چاہے خون میں حیض کی صفات ہو یا نہ ہو۔

پھر 20 دن کے وقفے کے بعد پھر 7 دن کے لئے اپنے آپ کو حائض قرار دے اسی طرح سلسلہ جاری رہے گا۔

صرف وقتیہ

اپنے وقت پر اپنے آپ کو حائض قرار دے اگرچہ صفات حیض نہ بھی ہو

عدد کے لیے تین طریقوں کا انتخاب کرے اور اپنی عادت ناقصہ کی بھی رعایت کرے

مثال

Presented by Ziaraat.Com

وقت 1 تاریخ ہے اور تمییز نہ ہونے کی وجہ سے اپنی رشتہ دار خواتین کی عدد 9 کو لیا

اور فرض کرتے ہیں یہ عادت ناقصہ سے ٹکراؤ بھی نہیں

وظیفہ :

ہر ماہ 1 سے 9 تک حیض باقی استحاضہ ،

صرف عددیہ، مضطربہ اور مبتدئہ کا حکم۔

اگر مثال کے طور پر تین ماہ کے لیے خون مسلسل آئے تو اس کی تین قسمیں ہیں

قسم اول

تمیز قوی ہے تو اسی کو اخذ کرے اور عددیہ اپنی عادت جبکہ مضطربہ اپنی عادت ناقصہ کی رعایت بھی کرے۔

مثال

صرف عددیہ خاتون اسکی عدد مثلا 10 ہے 3 ماہ مسلسل خون اس طرح دیکھا

10 سرخ + 10 پیلا + 10 سرخ

10 پیلا + 10 سرخ + 10 پیلا

10 سرخ + 10 پیلا + 10 سرخ

وظیفہ :

ہر مہینہ سرخ خون کو حیض قرار دے کیونکہ تمیز قوی ہے اور عادت کی بھی رعایت ہے۔

قسم دوئم

تمیز قوی نہیں بلکہ ضعیف ہے تو باقی دو طریقوں کے ذریعے اپنی عدد معین کرنے کے بعد حیض کو سرخ خون میں رکھے اور چونکہ تمیز ضعیف میں خون یا تین دن سے کم ہوتا ہے لھذا پیلا خون میں سے اپنی عدد کے برابر پورا کرے یا دس دن سے زیادہ ہوتا ہے لہذا پیلا خون میں سے اپنی عادت کے برابر کم کرے۔

Presented by Ziaraat.Com

یعنی عددیہ اپنی عدد اور مضطربہ اپنی عادت ناقصہ کی رعایت کرے۔

مثال

عددیہ خاتون کی عدد 10 دن ہے 3 ماہ مسلسل اس طرح خون دیکھا

20 دن سرخ + 10 دن پیلا

20 دن سرخ + 10 دن پیلا

20 دن سرخ + 10 دن پیلا

وظیفہ :

ہر ماہ ابتدائی سرخ خون سے 10 دن کے لئے حیض اور باقی استحاضہ قرار دے۔

تیسری قسم

خون ایک ہی صفت کا ہے، یعنی تمیز ہے ہی نہیں نہ قوی اور نہ ہی ضعیف

وظیفہ :

ہر ماہ ایک دفعہ اپنے آپ کو حائض قرار دے

اور جس دن خون آنا شروع ہوا تھا اس دن سے مہینہ حساب کرے

اور عدد کے لئے

اور عدد کیلیے دو طریقوں میں سے بالترتیب ایک کے ذریعے اپنی عدد معین کرے یا عادت ناقصہ کی رعایت کرے۔

مثال

مضطربہ خاتون 15 تاریخ سے 3 ماہ مسلسل ایک ہی صفت کا خون دیکھے

فرض کرتے ہیں مناسب عدد 10 اختیار کیا۔

Presented by Ziaraat.Com

وظیفہ:

تینوں مھینوں میں 15 سے 10 دن تک حیض۔

پس 15 تاریخ مہینہ کا ابتداء حساب ہوگا۔

خلاصہ

جو خاتون مسلسل کئی مھینے خون ایک ہی صفت کا خون دیکھے اگر وہ وقتیہ نہ ہو تو ہر ماہ صرف ایک حیض ہوگا اور جس تاریخ کو خون دیکھا تھا وہی مہینے کا پہلا دن حساب ہو گا۔

سوال:

مثال کے طور پر اگر خون ایک مہینہ پورا آئے تو کیا یہ ممکن ہے کہ خاتون ایک ہی مہینہ میں دو دفعہ اپنے آپ کو حائض قرار دے؟

جواب

بعض صورتوں میں ایسا ہو سکتا ہے جبکہ بعض صورتوں میں ایسا نہیں ہو گا۔

اگر اقل طہر (10 دن مکمل پاک یا 10 دن استحاضہ یا بعض پاک بعض استحاضہ) کا فاصلہ ہو اور دوسرا خون پاکی کے ذریعے یا تمیز کے ذریعے پہلے خون سے الگ ہو جاے تو دوسرا حیض ہو سکتا ہے۔

مثال 1

مضطربہ خاتون پورا مہینہ خون دیکھے

1 10 = سرخ

11 20 = پیلا

21 30 = سرخ

یہاں ابتدائی 10 دن حیض ہوگا پھر 10 دن استحاضہ

Presented by Ziaraat.Com

پھر آخری 10 دن حیض کیونکہ آخری 10 دن تمییز کے ذریعے استحاضہ سے الگ ہوا

اور عادت ناقصہ کی بھی رعایت ہو گئی۔

تمیز حاصل ہونے کے لیے ضروری نہیں کہ درمیان میں استحاضہ پورا پیلا ہو بلکہ استحاضہ کے دس دنوں میں سے صرف آخری دن پیلا ہو تب بھی تمیز حاصل ہو گا۔

مثال 1

10 دن سرخ + 9 دن سرخ + 1 دن پیلا + 3 دن سرخ

یہاں آخری 3 دن درمیانی استحاضہ سے تمییز کے ذریعے الگ ہوا لھذا ابتدائی 10 دن اور آخری 3 دن حیض ہو سکتے ہیں۔

مثال 2

عدد یہ خاتون عدد 10 دن ہے پورا مہینہ خون اس طرح دیکھا

10 دن سرخ + 9 دن سرخ + 1 دن مکمل پاک + 3 دن سرخ

یہاں دوسرا خون پاکی کے ذریعے استحاضہ سے الگ ہوا لھذا پہلے 10 دن اور آخری 3 دن حیض ہو سکتے ہیں۔

اھم نکتہ

کل کے درس میں بیان ہوا کہ اگر استحاضہ پاکی کے ایام یا تمییز کے ذریعے دوسرے خون سے جدا ہو جائے تو دوسرا خون حیض ہو سکتا ہے،

آج بیان کریں گے کہ اگر

تمیز اور درمیان میں پاکی کے ایام دونوں نہ ہو تو ہر ماہ صرف ایک دفعہ حیض ہو گا۔

مثال

مضطربہ خاتون ایک ماہ پورا ایک ہی صفت کا خون دیکھے،

وظیفہ = تیسری قسم میں گذر چکا ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

اقل طہر (دس دن پاک یا استحاضہ یا مکس) ایک حیض سے فارغ ہونے کے فورا بعد شروع ہوگا

فرض کرتے ہیں عدد 8 ہے تو اقل طہر نویں دن سے حساب کریں گے

پاکی کے ایام یا تمییز دوسرا حیض شروع ہونے سے پہلے ہونا چاہیے اس طرح کہ دوسرا حیض اس پاکی کے ایام یا تمییز سے ملا ہوا ہو۔

مثال 1

:مضطربہ خاتون = 10 دن خون + 7 دن پاک + 10 دن خون

وظیفہ = یہاں صرف پہلا خون حیض اور باقی سب استحاضہ ہوگا ایسا نہیں ہو سکتا کہ پاکی کے 7 دن پر تین دن اضافہ کر کے اقل طہر بنائے پھر آگے دوبارہ حیض کیونکہ ہم نے کہا کہ تمیز یا پاکی کے فورا بعد دوسرا حیض ہونا چاہیے یہاں پاکی کے فورا بعد حیض نہیں ہو سکتا کیونکہ دس دن کا فاصلہ نہیں بنے گا اور دس دن بنائے تو تمیز موجود نہیں۔

مثال 2

مضطربہ خاتون =

7 = سرخ

7 = پاک

7 = سرخ

3 = پاک

3 = خون (چاہے سرخ ہوں یا پیلا (

وظیفہ =

7 = حیض

7 = پاک

7 = استحاضہ

3 = پاک

3 = حیض

کیونکہ پہلے حیض کے بعد 10 دن کا فاصلہ بھی ہے اور دوسرا حیض پاکی کے ایام سے ملا ہوا ہے یعنی اسکے فورا بعد ہے۔

خلاصہ

دوسرا حیض پاکی کے ذریعے استحاضہ سے جدا ہوا اس سے ملا ہوا نہیں ہے۔

مثال 3

عددیہ خاتون جسکی عدد 10 ہے اس طرح خون دیکھا

10 = سرخ + 7 پیلا + 10 سرخ

وظیفہ بلکل مثال نمبر 1 کا حکم ہے فرق صرف یہ کہ وہاں دوسرا حیض پاکی کے ذریعے استحاضہ سے جدا ہوا اور یہاں تمییز کے ذریعے۔

مثال 4

مضطربہ خاتون جسکی عادت ناقصہ مثلا 7 سے کم نہ ہونا ہے

اس طرح خون دیکھا

7 سرخ + 7 پیلا + 7 سرخ + 1 پیلا + 3 سرخ

وظیفہ یہ بلکل مثال نمبر 2 کی طرح ہے فرق صرف یہ کہ وہاں دوسرا حیض پاکی کے ذریعے استحاضہ سے جدا ہوا اور پاکی کے فورا بعد دوسرا حیض ہے جبکہ یہاں دوسرا حیض تمییز کے ذریعے استحاضہ سے جدا ہوا ہے۔

خلاصہ

پہلے دو مثالوں میں پاکی کے ذریعے جبکہ مثال نمبر تین اور چار میں تمیز کے ذریعے دوسرا حیض استحاضہ سے جدا ہوا ہے

حائض کے احکام

◄ حیض کی حالت میں نماز، روزہ اور ہر وہ عبادت ساقط ہے جس کے لئے وضوء، غسل یا تیمّم چاہیئے،

پس نماز جنازہ میں شرکت کر سکتی ہے۔

◄ جو چیزیں مجنب پر حرام ہیں وہ حائض پر بھی حرام ہے۔ جیسے مسجد میں بیٹھنا،

احتیاط لازم کی بناء پر معصومین علیہم السلام کے حرم میں روضہ کے اندر بیٹھنا یعنی جہاں ضریح مبارک اور قبر مطہر واقع ہے

◄ قران کی آیات، اللہ کے نام کو ہاتھ لگانا چاہے کسی بھی زبان میں ہو جیسے خدا، God,

◄ قرآن کے ترجمہ کو ہاتھ لگا سکتے ہیں اگر اللہ کا نام نہ ہو۔

پیغمبر ائمہ طاہرین اور حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کے نام کو ہاتھ لگانا جائز ہے لیکن احتیاط مستحب یہ ہے کہ نہ لگایا جائے۔

◄ موبائل میں قرآنی آیات اور اللہ کے نام کو ہاتھ لگانا جائز ہے

لیکن

جہاں چھونا جائز ہے اس شرط کے ساتھ کہ بے حرمتی نہ ہو۔

مجالس میں جانا مکروہ بھی نہیں اگر مسجد نہ ہو بلکہ حسینیہ ہو

◄ حائض اور اسکے شوہر دونوں کے لئے شرمگاہ میں جماع حرام ہے،

احتیاط واجب کی بناپر اگرچہ سپاری سے کم مقدار میں داخل کرے۔

◄ حیض کی حالت میں جماع اگرچہ حرام ہے لیکن اگر کوئی کرے تو اولاد حلال زادہ ہیں

اور اس پر کوئی کفارہ واجب نہیں

Presented by Ziaraat.Com

اگرچہ احتیاط مستحب ہے کہ توضیح المسائل میں موجود تفصیل کے مطابق کفارہ اداء کرے،

◄ حیض کی حالت میں مقعد میں جماع کرنے پر اگر بیوی راضی نہ ہو تو احتیاط واجب کی بنا پر جائز نہیں،

اگر راضی ہے تو شدید کراہت ہے،

طبّی نقصانات اپنی جگہ

◄ حیض کی حالت میں جماع کے علاوہ لذت لے سکتے ہیں مگر ناف سے گھٹنے تک لباس کے نیچے سے چھیڑ چھاڑ مکروہ ہے

◄ حیض سے پاک ہونے کے بعد غسل سے پہلے جماع مکروہ ہے،

اگر کرنا چاہے تو احتیاط لازم کی بنا پر شرمگاہ دھونے کے بعد کرے۔

جماع کے علاوہ باقی جو چیزیں حرام ہیں وہ غسل کرنے سے پہلے انجام نہیں دے سکتی جیسے قران کو چھونا

◄ حائض پر نماز کی قضاء واجب نہیں (حتی نماز آیت بھی) روزہ کی قضاء واجب ہے

◄ نماز کے دوران حیض انے کی صورت میں نماز باطل ہو گی اگرچہ تشھد کے بعد سلام کہنے سے پہلے ہو

اسی طرح روزہ کی حالت میں اگرچہ اذان مغرب سے کچھ لحظہ پہلے ہو روزہ باطل ہو گا

◄ حیض کی حالت میں طلاق درست نہیں لیکن نکاح درست ہے

تفصیلات کتاب النکاح اور طلاق میں

◄ نماز کا وقت ہونے کے بعد اگر معلوم ہو جاے کہ کچھ دیر بعد حیض آنے والا ہے تو ضروری ہے کہ جلدی نماز پڑھے،

اگر جلدی نہ کرے تو قضاء واجب ہے،

اسی طرح اگر نماز کا وقت داخل ہو جائے اور اتنی مدت گذر جائے جس میں نماز پڑھ سکتا تھا لیکن نہیں پڑھی اسکے بعد حیض آجاے تو قضاء واجب ہے

Presented by Ziaraat.Com

◄ حیض کی حالت میں غسل جنابت کرنا صحیح ہے

◄ حیض کی حالت میں تمام مستحب غسل انجام دیا جاسکتا ہے

صرف احتیاط واجب کی بنا پر غسل جمعہ صحیح نہیں

◄ مھندی وغیرہ کے ذریعے خضاب لگانا مکروہ ہے

◄ واجب سجدہ والی آیات کے علاوہ قران کی تلاوت، زیارت عاشورہ اور باقی دعائیں پڑھنا جائز ہے اور ثواب بھی ملے گا

مکروہ سے مراد ثواب کا کم ملنا ہے نہ کہ نہ پڑھنا بہتر ہو۔

◄ اگر واجب سجدہ والی آیت سنے تو سجدہ واجب ہے

◄ نماز کا وقت ہونے پر شرمگاہ سے خون انے کو روک کر وضوء کے ساتھ رو بہ قبلہ ہو کر کچھ ذکر پڑھنا مستحب ہے

احتیاط مستحب کی بنا پر تسبیحات اربعہ پڑھے

◄ غسل حیض کے بعد وضوء کی ضرورت نہیں

اگر کرے تو صحیح ہے،

اگرچہ احتیاط مستحب ہے کہ غسل سے پہلے وضوء کرے

◄ غسل حیض کا طریقہ غسل جنابت کی طرح ہے سب سے پہلے غسل حیض کی نیت کرے پھر سر اور گردن کو دھوئے اسکے بعد جسم کا باقی حصہ

بہتر یہ ہے کہ پہلے جسم کا دایاں حصہ پھر بایاں حصہ دھوئے،

اگر کئی غسل اسکے ذمے ہیں جیسے حیض، جنابت، مس میت، جمعہ وغیرہ تو سب کی نیت سے ایک ہی غسل کافی ہے

بلکہ اگر تمام کی نیت نہیں کی بلکہ صرف ایک کی نیت کی ہے تب بھی غسل جمعہ کے علاوہ باقی غسلوں کے لئے کافی ہے۔

Presented by Ziaraat.Com